سوال

(53) اسلامی تشخص کسی حال میں مجروح نہ ہونے دیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم شیخ صاحب! میری بعض مسلمان بھائیوں سے بحث ہوگئی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ 'گھانا'' میں بعض مسلمان یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کے مطابق چھٹیاں کرتے ہیں اور اسلامی چھٹیو ں کی پرواہ نہیں کرتے۔ حتیٰ کہ جب یہودیوں یا عیسائیوں کی عید کا دن ہوتا ہے تو اس دن مسلمانوں کے مدرسہ میں چھٹی کر دیتے ہیں اور جب مسلمانوں کی عید آتی ہے تو اسلامی مدرسہ میں چھٹی نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کی پیروی نہ کریں گے تو وہ لوگ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ محترم شیخ صاحب! آپ ہمیں یہ سمجھائیں کہ ان کا یہ کام دین اسلام میں صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سنت یہی ہے کہ دین اسلام کے شعائر کو ظاہر کیا جائے اور انہیں فوقیت دی جائے۔ ان کا اظہار نہ کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے خلاف ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(عَلَيكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الخُلَفَاءِ الرَّشِدِينَ المَهدِيِّينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِدِ)

''میری سنت کو لازم پکڑلو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کا طریقہ اختیار کرو، اسے مضبوطی سے داڑھوں سے پکڑ کے رکھو''

(۲) مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ کفار کی عیدوں میں شریک ہوں اور اس موقعہ پر خوشی کا اظہار کریں یا کسی دینی یا دنیوی کام کو معطل کر کے چھٹی کریں، کیونکہ اس طرح اللہ کے دشمنوں سے مشابہت لازم آتی ہے جو حرام ہے اور ان کے غلط کام میں تعاون ہوتا ہے، جو جائز نہیں ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ فَهُوَ مِنهُم)

''جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے''[1]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (المائدۃ ۵/۲)

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو، گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔''

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ علیہ السلام کی کتاب (اقْتِضَائُ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْم) اس موضوع پر یہ کتاب بہت مفید ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

---

[1] مسنداحمد ۲ ۵۰، سنن ابی داوَد حدیث نمبر ۴۰۳۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۵ ۳۱۳۔ عبد بن حمید (منتخب) نیز دیکھیے شیخ الاسلام امام بن تیمیہ کی کتاب اقتضاء الصراط المستقیم ۱ ۲۳۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-54

محدث فتویٰ